شِفَاءُ الأُسْقَام

فی

الصلاۃ والسلام المتضمّن لخصائص سیّد الانام

من

کلامِ الربّ ذی الجلال والاکرام

وسنّۃ سیّد الانس والجانّ علیہ الصلاۃ والسلام

مرتّبہ

محمد اقبال مدینہ منورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شِفَاۤءُ الْأَسْقَام

فی

الصَّلاۃ وَ السَّلام المتضمِّن لخصائِصِ سَیِّد الانام

مرتّبہ

حَضرت اقدس صُوفی **مُحمّد اقبَال** صَاحب (مدنی)

معاونت خصوصی برائے ترتیب و کمپوزنگ

حضرت جناب **آفتاب احمد** (مدینہ منورہ)

ترتیب و کمپوٹر کمپوزنگ: محمد نور باری

مکتبہ اقبالیہ

نور حراء پبلیشرز

ای میل: noorbari786@gmail.com فون: 0092-312-2502281

۳۰ شوال ۱۴۴۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس کتابچہ میں کیا ہے؟

پہلے اسے غور سے پڑھ لیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ الَّذِیْ قَالَ اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ وَلَا فَخْرَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اِلٰی یَوْمِ الْحَشْرِ۔

امّابعد:- امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح وثنا اور تعظیم وتوقیر ہی پر سارے دینِ اسلام کا قیام ہے۔ کیونکہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام وتعظیم نہ ہونے سے رسالت کے احکام ساقط ہوجاتے ہیں اور دین باطل ہوجاتا ہے۔

رسالت کے اقرار کے بغیر کوئی توحید معتبر نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی مکمل التوحید ہیں۔ اسی لئے کتاب وسنت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت واحترام اور ادب پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اور اس چیز کی کمی پر شدید وعیدیں آئی ہیں۔

دشمنانِ اسلام کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی ہمیشہ سے کوشش رہی ہے لیکن آجکل دشمن مختلف سازشی کارروائیوں اور منصوبوں کے ساتھ مسلمانوں کے دینی حلقوں میں گھس کر دین ہی کے نام پر تعلق باللہ کے حصول کے طریقوں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وعظمت پیدا کرنیوالی

ہر ہر بات کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لہٰذا ہم سب پر ضروری ہے کہ اپنی اپنی حیثیت کے مطابق تعلق باللہ اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اسباب کو اختیار کریں تاکہ اخلاص کے ساتھ اتباعِ سنت کی دولت سے نوازے جائیں۔ جس پر اللہ پاک کی رضا و محبت کا وعدہ ہے۔

اس سلسلہ میں درود و سلام کا یہ مجموعہ مرتب کیا گیا ہے جس کے صیغے ایسے خصائص و محاسنِ نبویہ پر مشتمل ہیں جو قرآنِ پاک اور احادیثِ صحیحہ میں وارد ہوئے ہیں تاکہ درود و سلام پڑھتے وقت خصائصِ جلیلہ و محاسنِ جمیلہ بھی مستحضر ہو کر ازدیادِ محبت کا باعث ہوں۔

درود و سلام میں اچھے اچھے کلمات کے اضافہ کرنے کی ترغیب آئی ہے۔ چنانچہ فقیہ الامت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا۔

حدیث:۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَحْسِنُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ فَاِنَّکُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذٰلِکَ یُعْرَضُ عَلَیْہِ فَقَالُوْا

ترجمہ:۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تو بہتر سے بہتر طریقہ پر درود بھیجنے کی کوشش کرو۔ تم جانتے نہیں ہو ان شاء اللہ تمہارا درود آپ کی خدمت میں پیش کیا

مہ لِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَیٌّ فِیْ قَبْرِہِ الشَّرِیْفِ حَیْثُ اَنَّہٗ وَرَدَ فِیْ حَدِیْثٍ اٰخَرَ اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِہِمْ یُصَلُّوْنَ (ابوداؤد باسناد صحیح) وَفِیْ رِوَایَۃٍ بَعْدَہٗ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ۔ ترجمہ:۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر شریف میں زندہ ہیں۔ جیسا کہ دوسری حدیث میں وارد ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں نمازیں پڑھتے ہیں (ابوداؤد باسناد صحیح) بقیہ مہ

لَهٗ فَعَلِّمْنَا فَقَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ
اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَ
بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ
الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ
الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(سنن ابن ماجه)

جائیگا۔ لوگوں نے عرض کیا تو آپ ہمیں بتا دیجئے کہ ہم کس طرح درود بھیجا کریں۔ آپنے فرمایا یوں عرض کیا کرو۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ الیٰ قوله اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اے اللہ اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرما سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین حضرت محمد پر۔ جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں نیکی اور بھلائی کے راستے کے امام اور رہنما ہیں رحمت والے پیغمبر ہیں (یعنی جن کا وجود ساری دنیا کے لئے رحمت ہے) اے اللہ ان کو اس "مقام محمود" پر فائز فرما جو اولین و آخرین کے لئے قابل رشک ہو۔ اے اللہ حضرت محمد پر اور آل محمد پر اپنی خاص نوازشیں اور رحمتیں اور عنایتیں فرما جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم و آل ابراہیم پر نوازشیں اور عنایتیں فرمائیں۔ بیشک تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔ اور اے اللہ حضرت محمد اور آل محمد پر اپنی خاص برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم و آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ تیری ذات ہر حمد و ستائش کی سزاوار ہے اور عظمت و کبریائی تیری ذاتی صفت ہے۔

(بقیہ حاشیہ از صے) اور دوسری روایت میں ان الفاظ کے بعد یہ ہے کہ اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے رزق دیا جاتا ہے

حدیثِ پاک کی بنا پر سلفِ صالحین کی اتباع میں ہم نے بھی صلوٰۃ وسلام کے چند صیغے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے خصائص اور محاسنِ جلیلہ پر مشتمل ہیں جو کتاب وسنت میں وارد ہوئے ہیں یہاں جمع کئے ہیں۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے اور ان کے مرتب کرنے اور پڑھنے والوں کو اپنی اور اپنے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا فرمائے۔ آمین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِسْتِمْرَارُ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

(اللہ تعالیٰ کا اور فرشتوں کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ درود بھیجتے رہنے کا اعزاز)

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ الَّذِيْ اَمَرْتَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ فِيْ كِتَابِكَ فَبَدَأْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ بِنَفْسِكَ وَثَنَّيْتَ بِمَلٰٓئِكَتِكَ فَقُلْتَ يَا مَنْ جَلَّ شَانُكَ "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ" يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا"

(القرآن الکریم۔ الاحزاب ٥٦)

اَخَذَ اللّٰهُ لَهُ الْعَهْدَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ

(تمام انبیاء علیہم السلام سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے اور انکی مدد کرنیکا عہد لیا گیا)

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰی حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ اَخَذْتَ لَهُ الْعَهْدَ عَلٰی جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَيْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ "وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتَابٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا" (القرآن الکریم آلِ عمران ۸۱)

جَعَلَ اللّٰهُ اِتِّبَاعَ نَبِيِّهٖ مُوْجِبًا لِّمَحَبَّتِهٖ

(اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت کی کسوٹی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کو بنایا)

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰی حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَ اِتِّبَاعَهٗ مُوْجِبًا لِّمَحَبَّتِكَ حَيْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ "قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ"

(القرآن الکریم آلِ عمران ۳۱)

إِذَا ذُكِرَ ذُكِرَ مَعَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یاد کیا جاتا ہے)

④ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ قَرَنْتَ اسْمَهٗ مَعَ اسْمِكَ حَيْثُ قُلْتَ فِىْ حَقِّهٖ "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" (القرآن الکریم - الم نشرح)

هُوَ اَكْمَلُ الْخَلْقِ خُلُقًا

(آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں)

⑤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ اَكْرَمْتَهٗ بِاَكْمَلِ الْخُلُقِ حَيْثُ قُلْتَ فِىْ حَقِّهٖ "وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ" (القرآن الکریم القلم)

تَكْرِيْمُهٗ بِالْاِسْرَآءِ وَبِمَرْتَبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْعُلْيَا

(اسراء کا اعزاز اور "عبدہ" کا عالی مرتبت خطاب)

⑥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ اَكْرَمْتَهٗ بِالْاِسْرَآءِ حَيْثُ قُلْتَ فِىْ حَقِّهٖ "سُبْحٰنَ الَّذِىْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا" (القرآن الکریم اسرٰی)

تَكْرِيْمُهٗ بِالْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبِ الْخَاصِ

(معراج کا اعزاز اور قربِ خاص کا شرف)

⑦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ "ثُمَّ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى"

(القرآن الکریم النجم ۱۸)

اُعْطِىَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

(مقامِ محمود کا اعزاز)

⑧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

(القرآن الکریم الاسراء ۷۹)

اُعْطِىَ الْكَوْثَرَ

(حوضِ کوثر عطا فرمانے کی بشارت)

⑨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ الَّذِیْ

قُلْتَ فِیْ حَقِّہٖ "اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ" (القرآن الکریم الکوثر)

ھُوَ رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ

(اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا)

(۱۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا
وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ الَّذِیْ
قُلْتَ فِیْ حَقِّہٖ "وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ" (القرآن الکریم انبیاء ۱۰۷)

جُعِلَتْ طَاعَتُہٗ عَیْنَ طَاعَۃِ اللّٰہِ

(اطاعت کا مقام)

(۱۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِکَ
سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الَّذِیْ جُعِلَتْ طَاعَتُہٗ
عَیْنَ طَاعَتِکَ حَیْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّہٖ "وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ
اَطَاعَ اللّٰہَ" (القرآن الکریم النساء ۸۰)

جُعِلَتْ مُبَایَعَتُہٗ عَیْنَ مُبَایَعَۃِ اللّٰہِ

(رسول سے بیعت کرنے کا درجہ)

(۱۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا
وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الَّذِیْ جُعِلَتْ مُبَایَعَتُہٗ عَیْنَ

مُبَایَعتِكَ حَیْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ "اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ" (القرآن الکریم. الفتح ۱۰)

اَلْاِیْمَانُ بِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَقْرُوْنٌ بِالْاِیْمَانِ بِاللّٰهِ تَعَالٰی

(اللہ پر ایمان اور رسول پر ایمان کا تلازم)

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَ الْاِیْمَانَ بِهٖ مَقْرُوْنًا بِالْاِیْمَانِ بِكَ حَیْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ "یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ" (القرآن الکریم النساء ۱۳۶)

کَوْنُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَّةً یَّمْتَنُّ اللّٰهُ بِهَا عَلٰی عِبَادِهٖ

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر مومنین پر اس کا احسان جتلانا)

(۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ مَنَنْتَ عَلٰی عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِبِعْثَتِهٖ فِیْهِمْ حَیْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ "لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ" (القرآن الکریم آل عمران ۱۶۴)

اَقسَمَ اللّٰہُ تعالیٰ بِحیَاتِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

(اللہ تعالیٰ کا آپ کی حیات کی قسم کھانا)

⑮ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الَّذِیْ اَقْسَمْتَ بِحَیَاتِہٖ حَیْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّہٖ " لَعَمْرُکَ اِنَّھُمْ لَفِیْ سَکْرَتِھِمْ یَعْمَھُوْنَ " (القرآن الکریم حجر ۷۲)

نَھَی اللّٰہُ اَنْ یُّرْفَعَ صَوْتٌ فَوْقَ صَوْتِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب کرنے کی غیر معمولی اہمیت)

⑯ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الَّذِیْ نَھَیْتَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ یَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَھُمْ فَوْقَ صَوْتِہٖ حَیْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّہٖ " یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ " (القرآن الکریم الحجرات)

اَعْطَاہُ اللّٰہُ اسْمَیْنِ مِنْ اَسْمَآئِہٖ

(عطا فرمائے اللہ نے آپ کو دو نام اپنے ناموں میں سے)

⑰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ حَقِّہٖ " وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ " (القرآن الکریم التوبہ ۱۲۸)

تَكَفَّلَ الْمَوْلٰى بِحِفْظِهٖ

(آپ کی حفاظت کے بارے میں فرمایا کہ آپ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں)

(۱۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ تَكَفَّلْتَ بِحِفْظِهٖ حَيْثُ قُلْتَ "وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا" (القرآن الكريم الطور ۴۸)

هُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنِ

(آپ خاتم النبیین ہیں)

(۱۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ خَتَمْتَ بِهِ النُّبُوَّةَ وَالرِّسَالَةَ حَيْثُ قُلْتَ فِىْ حَقِّهٖ "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ" (القرآن الكريم الاحزاب ۴۰)

جَعَلَهُ اللّٰهُ نُوْرًا

(آپ کا نور ہونا)

(۲۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ نُوْرًا حَيْثُ قُلْتَ "قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ" (القرآن الكريم المائده ۱۵)

هُوَ سَيِّدُ الْبَشَرِ

(سیّد الکونین صلی اللہ علیہ وسلم سیّد البشر ہیں۔)

(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ قَالَ عَنْ نَّفْسِهٖ " اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ وَلَا فَخْرَ " (مسلم شریف)

اُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

(آپ کو جوامع الکلم کا معجزہ دیا گیا)

(۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ اُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ حَيْثُ قَالَ عَنْ نَّفْسِهٖ " اُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ " (مسلم شریف)

اُعْطِيَ مَفَاتِيْحَ خَزَآئِنِ الْاَرْضِ

(آپ کو زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئیں)

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ اُعْطِيَ مَفَاتِيْحَ خَزَآئِنِ الْاَرْضِ حَيْثُ قَالَ عَنْ نَّفْسِهٖ " وَاِنِّىْ قَدْ اُوْتِيْتُ بِمَفَاتِيْحِ خَزَآئِنِ الْاَرْضِ " (بخاری ومسلم)

نُصِرَ بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ

(ایک ماہ کی مسافت تک آپ کے رعب کا اثر دیکر آپکی مدد فرمائی گئی)

(۲۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الَّذِیْ نُصِرَ بِالرُّعْبِ مَسِیْرَۃَ شَھْرٍ حَیْثُ قَالَ عَنْ نَّفْسِہٖ "وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَیْنَ یَدَیْ مَسِیْرَۃَ شَھْرٍ" (بخاری و مسلم)

اِمَامَتُهٗ بِالْاَنْبِيَآءِ

(بیت المقدس میں تمام انبیاء سابقین کا آپ کو امام بنایا گیا)

(۲۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَہٗ بِاِمَامَۃِ الْاَنْبِیَآءِ حَیْثُ قَالَ عَنْ نَّفْسِہٖ "فَجُمِعَ لِیَ الْاَنْبِیَآءُ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ فَقَدَّمَنِیْ جِبْرِیْلُ حَتّٰی اَمَمْتُھُمْ" (نسائی)

اِطِّلَاعُهٗ عَلَى الْمُغَيَّبَاتِ

(آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی غیب کی باتوں پر مطلع فرمایا اور آپ نے سچّی پیشین گوئیاں کیں)

(۲۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الَّذِیْ اَطْلَعْتَہٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّا سَیَقَعُ حَیْثُ اَخْبَرَ عَنِ الدَّجَّالِ الْاَعْوَرِ فَقَالَ "وَمَکْتُوْبٌ

بَيْنَ عَيْنَيْهِ لَكَ۔ ف۔ ر (بخاری ومسلم)

اُعْطِیَ لِوَآءُ الْحَمْدِ

(آپ کے مبارک ہاتھ میں حمد کا جھنڈا تھمایا جائے گا۔)

(٢٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ اُعْطِىَ لِوَآءُ الْحَمْدِ حَيْثُ قَالَ عَنْ نَّفْسِهٖ "بِيَدِىْ لِوَآءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ" (مسند احمد)

هُوَ اَوَّلُ شَافِعٍ وَّمُشَفَّعٍ

(آپ سب سے اول شافع و مشفع ہونگے)

(٢٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ هُوَ اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ حَيْثُ قَالَ عَنْ نَّفْسِهٖ "اَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّمُشَفَّعٍ" (مسلم)

عُلُوُّ مَكَانَتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(قیامت کے روز آپ کے مرتبہ کی بلندی کہ شفاعتِ کبریٰ نصیب ہوگی جس سے تمام مخلوق کے ساتھ انبیاء بھی مستفید ہونگے)

(٢٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ يَكُوْنُ لَهٗ كُرْسِىٌّ عَنْ يَّمِيْنِ الْعَرْشِ حَيْثُ قَالَ عَنْ نَّفْسِهٖ "ثُمَّ اَقُوْمُ عَنْ يَّمِيْنِ الْعَرْشِ لَيْسَ

اَحَدٌ مِّنَ الْخَلَائِقِ يَقُوْمُ ذٰلِكَ غَيْرِيْ" (ترمذی)

شَقُّ الْقَمَرِ

(معجزہ شق القمر)

(۳۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ شَقَّ الْقَمَرُ بِاِشَارَتِهٖ ۔ (بخاری و مسلم)

مُعْجِزَةُ الْقُرْاٰنِ الْاَبَدِيَّةُ

(قرآن کریم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ابدی معجزہ)

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ مُعْجِزَةً اَبَدِيَّةً اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۔

تَكَفَّلَ الْمَوْلٰى بِحِفْظِ دِيْنِهٖ صلی اللہ علیہ وسلم

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی ربانی کفالت)

(۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ تَكَفَّلْتَ بِحِفْظِ دِيْنِهٖ حَيْثُ قُلْتَ جَلَّ شَانُكَ "اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ" (القرآن الکریم الحجر ۹)

اَوَّلُ مَنْ یَّدْخُلُ الْجَنَّۃَ

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنت میں سب سے پہلے داخل ہونگے)

(۳۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ ھُوَ اَوَّلُ مَنْ یَّدْخُلُ الْجَنَّۃَ (ترمذی و مسلم وغیرہ)

مَا بَیْنَ بَیْتِہٖ وَمِنْبَرِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر شریف اور گھر کا درمیانی حصہ جنت کی کیاری ہے)

(۳۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ قَالَ مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ۔ (بخاری و مسلم)

اَقْسَمَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(اللہ تعالیٰ کا اپنے حبیب کے لئے قسمیں فرما کر ان کو راضی کرنیکی بشارت دینا)

(۳۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ اَقْسَمْتَ لَہٗ حَیْثُ قُلْتَ

جَلَّ شَانُكَ ″ وَالضُّحٰى ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ (القرآن الکریم والضحٰی)

حُسْنُهٗ وَجَمَالُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن وجمال)

(۳۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ كَانَ وَجْهُهٗ يَتَلَأْلَأُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ۔ (شفا، قاضی عیاض)

(۳۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْاَنْوَرِ وَالْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ (من الشمائل)

(۳۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ (الترغیب)

لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا)

(۳۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ قَالَ عَنْ نَفْسِهٖ ″ اَنَا خَاتَمُ

النَّبِيِّيْنَ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِيْ" (الحديث الشریف)

(۴۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى بِعَدَدِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَكَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

طباعتِ دوم بعد نظرِ ثانی ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ

از محمد سہیل مدینہ منورہ